ایران: حکومت کی جانب سے مسیحی امدادی کام کی تحسین

"ایران کے شمالی علاقے میں پھنسے ہوئے فاقہ زدہ کُرد پناہ گزینوں کی حالتِ زار سے متاثر ہو کر ایرانی پادریوں کا ایک گروپ ۲۵ ہزار افراد کو روزانہ کھانا مہیا کر رہا ہے۔ کام جس قدر بڑا ہے اور اس کی انجام دہی میں جتنی محنت کی جارہی ہے، یہ مسلم ایرانی حکام کی توجہ حاصل کیے بغیر نہیں رہا۔ انہوں نے مسیحیوں کی کھلے عام تعریف کی ہے حالانکہ بالعموم حکام متعصب ہیں۔"

آکسفورڈ میں قائم ایک مشنری تنظیم Open Doors [دربائے کشادہ] واضح کرتی ہے کہ "ایران کی مسیحی اقلیت کو بہت سی مشکلات درپیش ہیں۔" یہ تنظیم ان مسیحیوں کی امداد کرتی ہے "جو ایسے ملکوں میں رہتے ہیں جہاں مسیحیوں کے خلاف تعصب برتا جاتا ہے۔" یا جن کو مسیحی لٹریچر اور فلموں کے ساتھ سرحد پار کرنے کی اجازت نہیں ملتی۔ ایرانی حکام نے اپریل میں ایک مسیحی منّاد کو روک لیا تھا "جس کے پاس انجیل اور Jesus [یسوع] کی کیسٹ تھی۔" ایرانی حکام نے انجیلی نوعیت کے بہت سے دوسرے اداروں پر بھی چھاپے مارے ہیں۔ تاہم Open Doors کا کہنا ہے کہ "اس سے ایران میں بائبل کی بڑھتی ہوئی مانگ میں کوئی کمی نہیں آئی۔" [رپورٹ: کرسچن ہیرلڈ]

پاکستان: "پُرزور لیکن پُرامن احتجاج جاری رہے گا۔"

"چرچ آف پاکستان اور رومن کیتھولک چرچ کے بشپ صاحبان کا ایک مشترکہ اجلاس ۱۰ نومبر ۱۹۹۲ء کو صبح گیارہ بجے بشپ ہاؤس ۱۰- لارنس روڈ لاہور میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں مندرجہ ذیل حضرات نے شرکت کی۔

* بشپ ارمانڈو ٹرینڈاڈ (قائم مقام صدر کیتھولک بشپس کانفرنس آف پاکستان)
* بشپ ظہیر الدین مرزا (ماڈریٹر چرچ آف پاکستان)
* بشپ الیگزینڈر ملک (بشپ آف لاہور - چرچ آف پاکستان)
* بشپ سیمین پریرا (بشپ آف اسلام آباد - راولپنڈی)
* بشپ جان جوزف (بشپ آف فیصل آباد)
* بشپ سموئیل عزرایاہ (بشپ آف رائے ونڈ)
* بشپ بوناوینچر پال (بشپ ایمریطس آف حیدر آباد)